الخیر الکثیر

شرح

الفوز الکبیر

تصنیف: امام اکبر مسند الہند حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ

تعریب: محدث کبیر حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

تشریح: حضرت مولانا مفتی محمد امین بن یوسف صاحب پالن پوری زید مجدہم

دار الاشاعت

اردو بازار ۵ ایم اے جناح روڈ ۵ کراچی پاکستان فون: 2631861

الخیر الکثیر

شرح

الفوز الکبیر

تصنیف

امام اکبر مسند الہند حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ

تعریب

محدث کبیر حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

تشریح

حضرت مولانا مفتی محمد امین بن یوسف صاحب پالن پوری زید مجدہم

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

مولانا محمد امین پالنپوری صاحب کی اجازت سے طبع شدہ

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : جولائی ۲۰۰۷ء علمی گرافکس

ضخامت : 504 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دار العلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797, Fax : 020 8911 8999
Email : sales@azharacademy.com,
Website : www.azharacademy.com

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

اور میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ ذکر کروں پانچویں باب میں وہ اسباب نزول اور مشکل مقامات کی توجیہ جن کو نقل کیا ہے امام بخاری، امام ترمذی اور امام حاکم نے اپنی تفسیروں میں عمدہ سند سے (جو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک یا رسول اکرم ﷺ تک (پہنچتی ہے) تنقیح وتہذیب اور اختصار کے ساتھ دو فائدوں کے لئے:

پہلا فائدہ: یہ ہے کہ اتنے آثار (روایات) کا یاد رکھنا مفسر کے لئے ضروری ہے، جس طرح قرآن کریم کے غریب الفاظ کی اتنی تشریح کا یاد رکھنا ضروری ہے جس کو ہم اس (پانچویں) باب میں ذکر کریں گے۔

اور دوسرا فائدہ: یہ ہے کہ معلوم ہو جائے کہ جو اسباب نزول نقل کئے جاتے ہیں ان میں سے بیشتر کا کوئی دخل نہیں آیات کریمہ کے مطالب سمجھنے میں، ہاں البتہ تھوڑے سے واقعات جو ذکر کئے گئے ہیں ان تین تفسیروں میں جو محدثین کے نزدیک صحیح ترین تفسیریں ہیں۔

☆ ☆ ☆

محمد بن اسحاق، واقدی اور کلبی کا غلو

یہاں یہ بھی جان لینا چاہئے کہ محمد بن اسحاق، محمد بن عمر واقدی اور محمد بن سائب کلبی نے آیتوں کے جو اسباب نزول بیان کئے ہیں، ان میں سے اکثر وبیشتر محدثین کے نزدیک صحیح نہیں، اور ان کے ذکر کردہ اسباب نزول کو تفسیر کی شرطوں میں شمار کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔ اور جو یہ سمجھتا ہے کہ قرآن کریم کی تفسیر ان کے ذکر کردہ اسباب نزول کے جاننے پر موقوف ہے، وہ کتاب اللہ سے استفادہ نہیں کر سکتا، وہ اُن واقعات ہی میں الجھ کر رہ جائے گا۔

إفراطُ ابنِ اسحاقَ والواقِدی والکَلْبِی

وأما إفراطُ محمدِ بنِ إسحاقَ والواقدیِ والکَلْبِی وما ذکروا تحت کلِ آیۃٍ من قصۃٍ، فأکثرُہ غیرُصحیحٍ عندالمحدثین، وفی إسنادِہ نظرٌ؛ ومن الخطأ البیِّن: أن یُعدَّ ذلک من شروطِ التفسیر؛ ومن یَریٰ أن تدبُّرَ کتابِ اللّٰہ یتوقف علی الإحاطۃِ بھا، فقد فات حظُّہ من کتابِ اللّٰہ، وما توفیقی إلا باللّٰہ، علیہ توکلتُ وھو رَبُّ العرشِ العظیم.

ترجمہ: ابن اسحاق، واقدی اور کلبی کا غلو: اور رہا محمد بن اسحاق، واقدی اور کلبی کا غلو (حد سے تجاوز کرنا) اور وہ واقعات جو انھوں نے ہر آیت کے تحت ذکر کیے ہیں، تو ان میں سے اکثر محدثین کے نزدیک صحیح نہیں ہیں، اور ان کی سندوں میں کلام ہے، اور واضح غلطی یہ ہے کہ ان کو تفسیر کی شرطوں میں سے شمار کیا جائے، اور جو سمجھتا ہے کہ کتاب اللہ میں غور کرنا ان واقعات کا احاطہ کرنے پر موقوف ہے، تو کتاب اللہ میں سے اس کا حصہ فوت ہو گیا اور مجھے (یہ باتیں بیان کرنے کی) توفیق نہیں ملی، مگر اللہ کی مدد سے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

فائدہ

محمد بن اسحاق: مدینہ منورہ کے باشندے اور عرب کے قدیم ترین مؤرخ ہیں۔ مغازی اور سیر میں نمایاں مقام رکھتے تھے، مگر غیر معتبر روایتیں اور جھوٹی باتیں بیان کرتے تھے، ۱۵۱ھ میں آپ کی وفات ہوئی ہے۔

واقدی: کا نام محمد بن عمر واقدی سہمی اسلمی ہے، آپ مدینہ منورہ کے باشندے اور مشہور و معروف قدیم ترین اسلامی مؤرخ اور حفاظ حدیث میں سے ہیں مگر محدثین کے نزدیک قابل اعتبار نہیں ہیں آپ مدینہ منورہ میں ۱۳۰ھ میں پیدا ہوئے اور بغداد میں ۲۰۷ھ میں وفات پائی۔

کلبی: کا پورا نام محمد بن السائب بن بشر بن عمرو بن عبد الحارث الکلبی ہے، یہ قبیلہ بنو کلب کی طرف منسوب ہیں، کوفہ کے باشندے اور تاریخ و انساب اور تفسیر میں مشہور ہیں، مگر محدثین ان کے ناقابل اعتبار ہونے پر متفق ہیں، آپ کوفہ میں پیدا ہوئے اور کوفہ ہی میں ۱۴۶ھ میں وفات پائی۔